اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے

تاریخ دنیا

یعنی

تاریخ پیدایش دنیا یعنی انسان کی پیدایش

جسکو

آریہ سماج اور اُسکے بانی سوامی دیانند قریباً دو ارب برس مانتے ہین

سلطان المناظرین عبد الکبیر خان صاحب کبیر جلالپوری سابق پنڈت

دھرم ویر جی نے بموجب تاریخ و انپشند وغیرہ کتب مذہبی صحیح حساب

لگاکر ثابت کیا ہے کہ ۶-۷ ہزار سال سے زاید مدت نہین ہو سکتی

جو

مطبع جید برقی پریس دہلی مین چھپواکر شایع کیا

قیمت ایک آنہ ۱ر

جون سنہ ۱۹۲۵ عیسوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناظرین ہم اس رسالہ مین آپکو یہہ بتلانا چاہتے ہین کہ کیا واقعی دنیا قریباً دو ارب برس سے ہے اور تب ہی سے اسمین انسان آباد ہین جیسا کہ ہمارے آریہ دوستون اور سوامی دیانند سرستی کا دعوی ہے - دیکھو رگوید بھاشیہ بھومکا - صفحہ ۱۳ **سوال** ویدون کے ظہور کو کتنے سال گذرے **جواب** ایک ارب چھیانوے کروڑ آٹھ لاکھ ترپن ہزار پچیس سال سنہ ۱۹۲۵ تک ہوے" ایسے زبردست دعوی کیواسطے زبانی جمع خرچ یا تاویل گھڑنیکا ثبوت کافی نہین ہو سکتا سوامی صاحب کے پاس اگر کوئی ثبوت ہے تو وہ یہہ دیکھو ستیارتھ پرکاش سملاس ۸ فقرہ ۹۴ سطر ۶ صفحہ ۲۶۰ مستند اردو ترجمہ "یعنی اکشواکو سے لیکر کورو پانڈو تک تمام کرہ زمین پر آریون کا راج اور ویدونکا تھوڑا تھوڑا پرچار آریہ ورت کے علاوہ دیگر ملکون مین بھی رہا (جب آریون کا راج تھا تو ویدون کا تھوڑا پرچار ہونیکا کیا باعث پھر ویدون کے سواے کس کا پرچار تھا اور اُن کے مذہب و معاشرت کی حامی کون کتاب تھی نیز جب محض آریون کے راج مین وید کا مکمل پرچار نہوا تو اب جبکہ آریون کی حکومت نمود کو بھی نہین ویدون کے پرچار کا دعوی جبکہ خود ویدون کے پرچار کے مدعی بھی ویدون سے واقف نہین کیونکر پرچار ہو سکتا ہے دوم سوامی صاحب اکشواکو سے لیکر کورو پانڈو تک آریون کا راج کہتے ہین جس سے صاف ثابت ہے اکشواسے پہلے کرہ زمین یا ہندوستان غرض کہین بھی نہ آریہ تھے نہ آریہ راج تھا عبد الکبیر خان)

نیز اس مین یہہ ثبوت ہے کہ برہما کا بیٹا وراٹ - وراٹ کا منو - اور منو کا مریچی
وغیرہ دس (بیٹے) اور اُن کے سوئمبھو وغیرہ سات راجہ اور اُنکی اولاد اکشواکو وغیرہ راجہ جو
آریہ ورت کے اول راجہ ہوے اور انہون نے ہی یہہ آریہ ورت بسایا ہے "
(اس فقرہ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ اکشواکے باپ وغیرہ بھی راجہ تھے تو کیا وجہ اکشوا کے
باپ دادا وغیرہ شجرہ برہما سے لیکر یدھشٹر تک تمام نہین دیا تا کہ آریہ راجاؤن کا شجرہ مکمل
ہو جاتا - پھر اکشواکو نے آریہ ورت بسایا - اس سے دیگر ملک آریہ ورت سے پہلے آباد
ہونا پائے گئے - پھر اگر اکشواکر نے آریہ ورت آباد کیا تو اکشواکو پہلا راجہ ہوا پھر دوسرا
آریہ راجہ نہین ہوا اکشواکو کا ملک چھن گیا ہوگا اور پھر یدھشٹر سے آریہ راج شروع ہوا
ورنہ آریہ راجاؤن کی بنساولی یدھشٹر کی بجائے اکشواکو سے شروع ہونی چاہیے
تھی ع بیخودی بے سبب نہین ایسی - کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے - اکشواکی
نسل قطع نہین ہوئی تھی تو پھر کیا وجہ ہے -) دیکھو تیارتھ پرکاش سملاس مین
آریہ راجاؤن کی بنساولی (یا ڈاکو - چور - قاتلون کی بنساولی کہ جنہون نے اپنے
راجہ کو مار ڈالنے مین بھی ھنسا اور ہتیا کرنیکا کام نہ چھوڑا جو شجرہ مین دیکھو گے -
عبد الکبیر خان) یعنی شجرہ نسب اندرپرستھ (دہلی) مین آریون نے شریمان مہاراجہ
یشپال تک " یدھشٹر سے لیکر مہاراجہ یشپال تک راجاؤں کی قریبًا ایک سو چوبیس
پشتون نے ۴۱۵۷ سال ۱۴ دنون سلطنت کی اسکی تفصیل یون ہے -

تفصیل شجرہ نسب آریہ راجگان ملک آریہ ورت

	سال	ماہ	دن	
راجہ یدھشٹر سے کشیمک تک ۳۲ پشت	۱۷۷۰	۹	۱۰	کشیمک کے وزیر بسروا نے راجہ کو مار کر راج لے لیا
راجہ بسروا سے ویرسال تک ۱۴ پشت	۵۰۰	۳	۱۷	ویرسال کو اسکے وزیر ویرمہا نے مار کر خود راج کیا
راجہ ویرمہا سے آدتیہ کیتو تک ۱۶ پشت	۴۴۵	۵	۱۳	راجہ آدتیہ مگدھ دیش کے راجہ کو پریاگ کے دھن دھر نے مار کر سلطنت لے لی (مہاراج جاگو اندرپرستھ کا شجرہ لکھو گدی مگدھ دیش کی چھنے کہیں سوجھ م رس (بہنگ) کا سرور تو نہیں گٹھ لیا عبد الکبیر خان)

نام	پشت	سال	ماہ	دن	کیفیت
راجہ دھن دھر سے راجپال تک	۹ پشت	۳۷۲	۴	۲۷	راجہ راجپال کو اسکے باجگذار مہانپال نے مارکر سلطنت لے لی (آریہ دھرم کا پالن کیا کبیر)
راجہ مہان پال	یک پشت	۱۴	۰	۰	راجہ مہان پال پر راجہ بکرماجیت نے فوجکشی کی مہان پال کو مار کر سلطنت لے لی - (یہی راجہ ہے جسکے آریہ نیک اور بے گناہ ہونیکا شہرہ ہے جسکے سمت ۱۹۸۲ کو جاری ہے - کبیر)
راجہ بکرماجیت	یک پشت	۹۳	۰	۰	بکرماجیت کو سمندرپال جوگی نے مار کر سلطنت لے لی (چاہ کن راچاہ درپیش کبیر)
راجہ سمندرپال سے وکرم پال تک	۱۶ پشت	۳۷۲	۴	۲۷	اس نے ملکھ چند مغربی سمت کے راجہ پر چڑہائی کی اور خود مارا گیا ملکھ چند کے قبضہ مین ملک آیا
راجہ ملکھ چند سے رانی پدماوتی تک	۱۰ پشت	۱۹۱	۱	۱۶	یہ رانی لاولد مرگئی درباریون نے ہرپریم جوگی کو تخت پر بٹھا دیا۔
راجہ ہرپریم سے مہاباہو تک	۴ پشت	۵۰	۰	۲۱	یہ راجہ راج چھوڑکر چلا گیا بنگال کے راجہ آدہی سین نے ملک پر قبضہ کیا۔
آدہی سین سے واموودرسین تک	۱۲ پشت	۱۵۱	۱۱	۴	راجہ کے مشیر دیپ سنگہ نے راجہ کو مار کر سلطنت لے لی۔
راجہ دیپ سنگہ سے جیون تک	۶ پشت	۱۰۷	۶	۲۲	راجہ نے اپنی فوج شمال کیطرف بھیجدی پرتھوی راج نے جو ملک راٹ کا راجہ تھا ملک کو فوج سے خالی پاکر چڑہائی کی راجہ کو مار کر گدی چھین لی۔
راجہ پرتھوی راج سے یشپال تک	۵ پشت	۸۶	۰	۲۰	راجہ یشپال پر سلطان شہاب الدین غوری نے گڈھ غزنی سے چڑہائی کی اور راجہ یشپال کو پریاگ کے قلعہ مین سمت ۱۲۴۹ مین پکڑ کر قید کر لیا اور خود اندرپرستھ یعنی دہلی کی سلطنت کرنے لگا مسلمانونکی
میزان دور حکومت آریہ		۲۱۵۷	۶	۱۸	
راجگان کتاب سوامی جی حسب عنا					۵۳ پشتین ۵۴۴ سال ایکماہ ۷ ادن تک حکمران ہین

(کیا مختلف اقوام کیواسطے شجرہ نسب آریہ کا لفظ استعمال کرنا جائز ہوسکتا ہے کبیر)

دیکھو نوٹ صفحہ ۴۳۸ ستیارتھ پرکاش مذکور سمت ۱۲۴۹ مین شہاب الدین غوری مہاراج پرتھوی راج کو قید کر کے اپنے ملک کو لیگیا دہلی کا راج خود کرنے لگا۔ (مہاراج ایک شہاب الدین غوری سمت ۱۲۴۹ مین پرتھوی راج کو قید کر کے غزنی لیجاتا ہے دہلی کی سلطنت خود کرتا ہے پھر وہی شہاب الدین غوری اُسی سمت ۱۲۴۹ مین مہاراجہ لیشپال پر چڑہائی کرتا ہے راجہ کو الہ آباد کے قلعہ مین قید کر کے دہلی مین سلطنت کرتا ہے دونون باتین ایک دوسری کی ضد بھنگ کے پینے والے نشہ مین ایسا لکھہ سکتے ہین۔ ماسوا) اس کے جناب نے ۵۶ پشت اور ۷۵۴ سال ایکماہ ۷ دن اسلامی حکومت تحریر کی ہے دیکھو صفحہ ۴۴۲ سطر ۱ مین اور ۴۵ پشت ۶۱۳ سال حکومت صفحہ ۴۳۸ کے نوٹ مین تحریر ہے۔ نیز سمت ۱۲۴۹ سے حکومت اسلامیہ قایم ہو سمت ۱۹۱۴ مین یعنی آج سے ۶۸ سال پہلے جسوقت کہ حکومت انگلشیہ قایم ہوئی ختم ہو گئی لہٰذا ۱۹۲۴ - ۱۲۴۹ = ۶۷۵ سال ہوتے ہین فرمایئے ان تینون مدتون سے اور دونون پشتون سے یعنی ۵۳ - اور ۴۵ سے کسکو تسلیم کرین اور اس فرق کا سبب کس نشہ کو جانین - پھر حقیقت حال یہہ کہ ۱۸۵۷ء خاتمہ حکومت اسلامی ۱۱۸۶ء ابتدا حکومت اسلامی = ۶۷۱ سال واقعی حکومت کے ہوتے ہین جناب کی تینون مدتین غلط مین ہمارے ملک ہی جب اسقدر گمراہ ہو۔ کسطرح پاوین مقلد اُس کے سچی راہ کو۔

اگر ہمکو وقت نے موقع دیا تو سوامی صاحب کی اس قسم کی غلطیون کے متعلق ایک رسالہ پبلک کیخدمت پیش کرین گے

دیکھو یدھشٹر سے مہاراجہ لیشپال تک بحساب سوامی صاحب ۴۱۵۵ سال ہوئے
اسلامی دور حکومت ۶۷۱ سال رہا
انگریزی حکومت کو ۶۸ سال گذرے
} ان کی میزان ۴۸۹۴ سال ہوئے آگے دیکھو برہما سے یدھشٹر تک کا شجرہ۔

از تاریخ طلسم ہند مرتبہ طوطارام صاحب مطبوعہ مطبع نولکشور لکھنو۔

صفحہ ۱۲ تا ۲۳ - برہما سے دکش پرجاپتی[۱] ہوئے (انکا ذکر دیکھو ہمارے رسالہ تعداد ازدواج مین) اس سے مسماۃ آدتیہ[۲] نام دختر ہوئی جو عقد کشیپ مین آئی۔ اس سے سورج[۳] (بمعنی آدتیہ غالباً مہرشی دیانند کے وید کا ملہم) پیدا ہوا۔ سورج سے منو نام فرزند ہوا اور

[۴] غالباً یہی منو سمرتی کا مصنف ہے۔

جبالا نام لڑکی ہوئی اور اُس سے پرورا[5] نام فرزند ہوا۔ اُس سے آہی[6] ہوا
اس سے ٹھیکت[7] نام فرزند ہوا جو راجہ ججات کا پدر بزرگوار تھا۔ اسکی شادی
دیوجانی دختر شکر سے ہوئی جس کے پیٹ سے جنمیجے[8] پیدا ہوا دوسری
سرمسا لونڈی سے جس کے بطن سے پورنام لڑکا ہوا جو کوروؤن کا مورث
اعلیٰ ہوا۔ جنمیجے کی شادی انیہ سے ہوئی جسکے پیٹ سے تنس[9] نام لڑکا ہوا
اس سے انجات[10] ہوا۔ اور اس سے ست بھوم[11] ہوا اس سے چت سین
فرمانروا ہوا۔ اس سے جمی[13] ہوا۔ اس سے بھرتر بنی[14] ہوا جسکو دختر تکشک
بیاہی گئی اور اس سے برس نام دختر ماہ پیکر پیدا ہوئی اور ماک[15] نام فرزند ہوا
اس سے کئی لڑکے ہوئے بڑے کا نام دھنکنیت[16] تھا۔ اسکی شادی شکنتلا۔
دختر رشی بشوامتر سے ہوئی جو گال نام رشی کی کٹی سے دستیاب ہوئی تھی۔
(یعنی بزمانہ مہاراجہ رامچندر جی کہ رشی بشوامتر کا رامائن اور مہاراجہ رامچندر جی کے
والد کیساتھ تعلق ہے) اس کے بطن سے راجہ بھرت[17] پیدا ہوا۔ بھرت سے
ہستن[18] اور ہستن[11] سے کرن[19] اس سے کوال[20]۔ اُس سے پرچھیت[21]۔ اُس سے
بھیم سین[22]۔ اُس سے راجہ پرتیت[23] جو دختر راجہ ست سے منسوب ہوا۔ جس سے
تین فرزند ہوئے دوسرا اسنتن[24] ہوا جو راجہ چکرورتی ہوا۔ اسکی شادی گنگا سے
ہوئی جسکے بطن سے بھیشم پتامہ (جو مہابھارت کی لڑائی مین خاص جنگجو
اصحاب مین سے ہوئے ہین) پیدا ہوئے۔ دوسری شادی جوجن گندھا سے
(جو پہلے مچھودری کے نام سے مشہور تھی۔ مگر جب اسکا تعلق ایک مرتاض
پراشر رشی سے ہوا جسکی برکت سے اس کے جسم سے مچھلی کی بو جاتی رہی
اور جسم سے بجائے بو کے خوشبو آنے لگی تھی جو ایک جوجن یعنی چار کوس تک
مہک جاتی تھی۔ اس تعلق سے جو پراشر رشی اور جوجن گندھا کا ہوا جوجن
گندھا کے بطن سے شری وید ویاس پیدا ہوئے۔ جو پرانون کے اور تمام علوم
کے موجد ہوئے۔ جو کلام ان کے بیان سے باہر سے وہ لا کلام قابل اعتبار نہین

ہوئی اس سے دو فرزند چکرانگد اور وچتر ویریہ پیدا ہوئے۔ اور دونون [۲۵]
لاولد مر گئے۔ وچتر ویریہ کے محل مین دو رانیان راجہ بنارس کی دختر
ایک انبا دوسری انبکا تھین۔ جو جن گندھا نے رشی پراشر سے
پیدا ہوئے فرزند وید ویاس جی کو یاد کیا جو حسب وعدہ موجود ہوئے
اور اپنے نطفہ سے انبکا مین دھرت راسٹر اندھا۔ اور انبا مین راجہ پانڈو [۲۶]
پیدا کئے۔ راجہ پانڈو کے دو رانیان (کنتی، و مادری) تھین بے اولاد ہونیکے
باعث کنتی نے سورج سے کرن۔ دھرم سے یدھشٹر۔ اندر سے ارجن۔
ہوا سے بھیکم پیدا کئے۔ مادری نے دو فرزند (نکل، و سہدیو) اشونی
کمار کے نطفہ سے حاصل کئے اور دھرت راسٹر اندھے کے گاندھاری کے
بطن سے جر جودھن وغیرہ سو بھائی پیدا ہوئے۔ (جو مہابھارت کے
ہیرو زمین سے ہین۔) یہہ شجرہ برہما سے لیکر یدھشٹر تک کا مکمل شجرہ
ہو گیا جسمین برہما سے لیکر پانڈو تک ۲۷ پشت ہوئین۔
(اب غور کرنا چاہیے کہ انسان کی طبعی عمر وشردہ شتم ہ وید کے حکم اور بیان کے
مطابق سو سال کی ہوئی اس مین سے ۲۵ سال برہمچریہ کے جسمین عورت
سے نیز دنیاداری سے کوئی تعلق انسان کا نہین ہوتا۔ اسی طرح ۲۵ سال
بعد ۷۵ سالہ عمر ہو جانے کے سنیاسی ہو جانے کی صورت مین عورت
یا دنیاداری سے کوئی تعلق کسی قسم کا نہین رہتا باقی رہے سو سال مین
سے ۵۰ سال جس سے پشت یا پیڑہی کے تعلق کی شمار ہو سکتی ہے
پس ۵۰ سال × ۲۷ پیڑھی = ۱۳۵۰ سال برہما سے پانڈو تک مدت
ہوئی پانڈو کے بیٹے یدھشٹر کا شمار آریہ راجاؤن کی بنساولی مین
ہو گیا جسکی مدت مذکورہ بالا شجرہ سے شہنشاہ جارج پنجم موجودہ حکمران
تک ۴۸۹۴ سال اوپر دیکھہ چکے ہو اس مین ۱۳۵۰ سال اور شامل کرنے
سے ۶۲۴۴ سال برہما سے لیکر شاہ جارج پنجم موجودہ حکمران تک

کل مدت ہوئی) اسکی تائید کیواسطے دیکھئے ورہدآرنیک اپنشد ادھیائے ۲ برہمن ۶ - وادھیائے ۴ برہمن ۶ جسمین شاگردی اوستادی کے سلسلہ سے[۱] شجرہ لکھا گیا ہے اور اس مین اکثر وہ لوگ ہین جو ویدون کے مصنف ہین اور جن کی تصانیف کو جمع کر کے وید سنگھتا جسکے معنی ہی جمع کئے ہوئے کے ہین مرتب ہوئی ان کی تصانیف کے ساتھ ان کے نام بھی ویدمین آئے ہین - اور موجود ہین - دیکھو

برہم سویمبھو منو خود بخود ہوا (بلا ماںباپ اور بغیر تعلیم اوستاد کے) برہم سے پرمیشٹی[۲] - پرمیشٹی سے سنگ[۳] - سنگ سے سناتن[۴] - سناتن سے سنارون - سنارون سے ولیشٹی[۵] - ولیشٹی سے ویرچیت[۶] ویرچیت سے اکرشٹی[۷] اکرشٹی سے پردھونس[۸] - پردھونس سے مرتیہ پرادھونس[۹] مرتیہ پرادھونس سے اتھروادیو[۱۰] - اتھروادیو سے ددھیک اتھرون (غالباً اتھروید کا نام اسی نام کی رعایت سے رکھا گیا ہے کبیر) ددھیک اتھرون سے اشویون[۱۲] اشویون سے وشوروپ تواسٹر[۱۳] - وشوروپ تواسٹر سے آبھوتی تواسٹر[۱۴] آبھوتی تواسٹر سے آیاس انگرس[۱۵] (غالباً وہی انگرس ہے جس پر دیانند صاحب وید کا الہام ہونا مانتے ہین عبدالکبیر) آیاس انگرس سے پتی سوبھر[۱۶] پتی سوبھر سے وتسنپات دابھرو[۱۷] - وتسنپات دابھرو سے ودربھی کونڈنیہ[۱۸] ودربھی کونڈنیہ سے گالو[۱۵] (اغلباً یہ وہی گال رشی ہے جسکی کٹی سے شکنتلا دختر بشوامتر دستیاب ہوئی تھی اور جسکی شادی راجہ دھنکپت سے ہوئی تھی جو شجرہ برہمانا یدھشٹر مین ۱۷ پر آیا ہے اور گالو کی اٹھارہ نمبر پر آنیکا سبب یہ ہے کہ اول درجہ کا برہمچریہ ۴۸ سال کا ہوتا ہے اور اس شجرہ صلبی مین ۵۰ سال مین پشت کی تبدیلی ہے لہذا ہر پشت سے ۲ سال کی کمی بیشی سے ۲۶ سال یا ایک پشت کا فرق ہو جانا بالکل ممکن بلکہ لازمی ہو جاتا ہے - عبدالکبیر خان) پھر گالو سے کمارہارت[۱۹] - کمارہارت سے کوشوریہ کاپیہ[۲۰] - کوشوریہ کاپیہ سے شتانڈلیہ[۲۱]

شانڈلیہ سے واتس[22] - واتس سے گوتم[23] - گوتم سے مانٹی[24] مانٹی سے اتری[25] -
اتری سے بھاردواج[26] بھاردواج سے آنگرہ[27] آسر سے آپ چھیندھی[28]
آپ چھیندہی سے تریونی - تریونی سے اشوراین[30] - اسوراین سے جاتوکرنیہ[31]
جاتوکرنیہ سے پراشر[32] (غالباً یہہ وہی مرتاض رشی پراشر ہین جنکی صحبت
وتعلق سے مچھودری یا جوجن گندھا سے شری ویدویاس پیدا ہوئے تھے اور
جسکی شادی راجہ سنتن سے ہوئی تھی جو شجرہ ماسبق مین نمبر ۲۶ پر آیا ہے
جسکی دوسری زوجہ گنگا مہارانی سے بھیشم پتامہ جو مہابھارت کے قادر
انداز جنگجو بہادرون مین شمار ہین جس سے پتہ چلتا ہے یہہ زمانہ راجہ پانڈو کا
تھا اور یہان سے مہاراجہ یدھشٹر کا دور حکومت شروع ہوتا ہے لہذا
۴۸ سال زمانہ بحساب ہجریہ درجہ اول ۴۸×۳۲ پشت = ۱۵۳۶ سال + ۵۱۹۴ سال
یدھشٹر سے جارج پنجم تک کا زمانہ = ۶۷۳۰ سال کل مدت پیدایش انسان
درجہان ہوئی عبدالکبیر خان) پھر پراشر سے پاراشریاین[33] - پارہ شریاین
سے گھرت کوشک[34] گھرت کوشک سے گوشکاین[35] - گوشکاین سے ویجواپاین[36]
ویجواپاین سے پراشریہ[37] - پراشریہ سے بھردواج[38] - بھردواج سے گوتم[39]
گوتم سے اور بھردواج سے بھردواج[40] - بھردواج سے پراشریہ[41] - پراشریہ اور
پراچین یوگ سیتو سے گوتم[42] - گوتم سے آن بھملات[43] - آن بھملات سے اور
شانڈلیہ سے اگنی ولشہ (غالباً یہہ اگنی سوامی دیانند صاحب کا بیان کردہ ملہم وید ہے
عبدالکبیر خان -) پھر گوتم اور کوشک سے شانڈلیہ[45] - سانڈلیہ سے کونڈنیہ[46]
کونڈنیہ سے کوشک[47] اور کونشک سے گوپ ون[48] - گوپ ون سے پوتیماشہ
یہہ وہ معتبر شجرہ ہے جس کو اُپنشد نے بیان کیا ہے جو سوامی دیانند صاحب
کی مسلمہ کتب سے ایک ہے - اور اسمین مذکورہ پراشر رشی اور بھیشم پتامہ
کے زمانے کا جو ہمنے تاریخ طلسم ہند سے پیش کئے واقعات سے ملتے جلتے
ہین گویا ایک دوسرے کی تصدیق کرتے ہین جن کے دو موقعے ہمنے آپکو تطبیق کرکے

دکھلا دئے ہین پس جو حساب ہم اوپر لکھہ چکے قریباً صحیح ہے آگے ہم یدھشٹر سے نیپال تک کا شجرہ تاریخ طلسم ہند سے صحیح صحیح لکھتے ہین کیونکہ ستیارتھ پرکاش مین سوامی دیانند کا دیا ہوا شجرہ اعتبار سے ساقط ہے جیسا کہ ہم دو ایک نوٹون مین موقعہ پر ظاہر کر چکے ہین خواہ وہ غلطی سہواً ہو یا دانستہ۔

دیکھو تاریخ طلسم ہند

	صفحہ ۳۲	دن	ماہ	سال	صفحہ		دن	ماہ	سال
۱	راجہ یدھشٹر	۵	۸	۲۸	۱۶	راجہ ہیچرت	۲۴	۱۱	۴۲
۲	پریچھت ارجن کا پوتا ابھیمنو کا بیٹا	۰	۰	۶۰	۱۷	راجہ بھوپت	۰	۲	۵۸
۳	جنمیجے	۲۴	۷	۸۴	۱۸	راجہ سوبھن	۱۰	۸	۲۵
۴	اُسمید	۲۲	۸	۸۲	۱۹	راجہ میدھ	۱۷	+	۵۲
۵	راجہ ادھن	۸	۲	۸۸	۲۰	راجہ سردن	۲۱	۸	۵۰
۶	راجہ ججات	۲۱	۱۱	۸۱	۲۱	راجہ بھیشم	۲۰	۹	۴۸
۷	راجہ جسبرتھ	۱۸	۳	۷۵	۲۲	راجہ بوبدرتھ	۲۳	۱۱	۴۵
۸	راجہ ڈرنٹ دون	۲۸	۱۰	۷۵	صفحہ ۳۳ ۲۳	راجہ اسون	۷	۸	۴۴
۹	اوگرسین	۲۱	۷	۷۸	۲۴	راجہ اولی	۱۲	۱۰	۴۴
۱۰	سورسین	۹	۸	۷۹	۲۵	راجہ دھنی	۸	۱۱	۵۰
۱۱	راجہ ستونت	۲	۵	۶۹	۲۶	راجہ ڈنڈپان	۰	۹	۱۹
۱۲	راجہ بجے	۴	۱۰	۶۵	۲۷	راجہ دریال	۱۲	۱۰	۴۴
۱۳	راجہ برجپال	۴	۷	۶۴	۲۸	راجہ سنتپاک	۰	۰	۳۶
۱۴	سکھپال	۲۵	-	۶۲	۲۹	راجہ کھیم	۸	۵	۵۸
۱۵	نرہردیو	۲	۱۰	۵۱	۳۰	راجہ کھیمن جسکو سنسکرت مین کشیمک بولین گے	۲۱	۱۱	۴۸
							۹	۵	۱۷۱۱

اس کے وزیر لبروا نے راجہ کھیمن کو مار کر تخت چھین لیا

صفحہ ۳۴		دن	ماہ	سال	صفحہ		دن	ماہ	سال
۱	راجہ لبروا	۱۹	۳	۱۷	۸	راجہ سرست	۲۲	۹	۴۶
۲	راجہ بیرسین	۱۱	۸	۴۲	۹	راجہ منجی یا منج	۱۴	۲	۳۴
۳	راجہ بیرساہ	۷	۲	۵۲	۱۰	راجہ امرجودھ	۲۰	۱۱	۲۷
۴	راجہ اوتنگ ساہ	۲۳	۸	۴۷	۱۱	راجہ مہی پال	۲۰	۱۱	۲۲
۵	راجہ پرپھیت	۱۷	۹	۳۵	۱۲	راجہ سروستی	۲۵	۰	۴۷
۶	راجہ دربھ	۱۳	۲	۴۴	۱۳	راجہ مدارکھ	۰	۴	۲۵
۷	راجہ سودھ پال	۲۳	۸	۳۰	۱۴	راجہ مدھ مل سین	۱۱	۲	۲۱
							۱۱	۰	۴۹۰

مدھ مل سین کے وزیر بیرماہ نے راجہ کو قتل کر تخت لے لیا

صفحہ ۳۵		دن	ماہ	سال	صفحہ		دن	ماہ	سال
۱	راجہ بیرماہ	۳۵	۱۰	۱۸	۹	راجہ جیت مل	۱۰	۱۱	۲۸
۲	راجہ چجات	۱۹	۷	۲۷	۱۰	راجہ کلنگ	۲۱	۷	۲۸
۳	راجہ شنتروگھن	۹	۲	۲۱	۱۱	راجہ نکل کھن	۷	۹	۴۲
۴	راجہ مہی پت	۱۰	۴	۱۵	۱۲	راجہ سرمردن	۱۹	۱۰	۸
۵	راجہ مہابل	۳	۸	۴۰	۱۳	راجہ جیون جات	۷	۹	۲۶
۶	راجہ سروپ ونت	۱۰	۳	۲۸	۱۴	راجہ بیربھجک	۱۹	۱۰	۱۳
۷	راجہ بیرسین	۳	۴	۲۴	۱۵	راجہ بیرسین	۲۰	۲	۳۵
۸	سنگھ دون	۱۰	۲	۲۷	۱۶	راجہ ادھشٹ	۲۴	۱۱	۳۰
							۲۹	۷	۴۳۶

راجہ ادھشٹ کے وزیر دندھیر نے راجہ کو قتل کر کے تخت چھین لیا

ستیارتھ پرکاش مین ادھشٹ کو آدتیہ کیتو لکھا ہے اور یہ لکھا ہے
کہ آدھشٹ یا آدتیہ مگدھ کے راجہ کو پریاگ کے راجہ دھن دھر
نے (جس کو ہمنے وندھیر لکھا ہے) مارکر سلطنت لے لی
(جس سے ثابت ہے سوامی دیانند کا انکو اندرپرست یعنی
دہلی کی گدی کے راجاؤن کا شجرہ بتاتے ہین غلطی کی ہے،
یہ شجرہ مگدھ دیش کی گدی کا ہوا)

صفحہ ۳۶		دن	ماہ	سال	صفحہ		دن	ماہ	سال
۱	راجہ وندھیر	۲۴	۷	۴۳	۶	راجہ جیون راج	۲۵	۲	۴۵
۲	راجہ سین دھوج	۱۹	۱۰	۲۵	۷	راجہ اودی پال	۲۹	۴	۳۷
۳	راجہ مہی کٹک	۸	۲	۴۱	۸	راجہ انند پال	۸	۱۰	۵۲
۴	راجہ مہا جدھ	۲۴	۳	۳۰	۹	راجہ راج پال	۰	۰	۲۶
۵	راجہ بیرماہ	۲۴	۳	۲۸		میزان	۱۲	۰	۳۳۱

صفحہ ۳۷ راجپال کے وزیر کے لڑکے مہان پال نے سرداران
لشکر سے ملکر راج چھین لیا راجہ کو قتل کردیا
۱۴ سال حکومت کی مہان پال پر بکرماجیت
(وکرم آدتیہ جسکا سمت ۱۹۸۱ بکرمی آجکل رائج ہے)
والئے اجین نے چڑھائی کی راجہ کو مارکر ملک
پر قبضہ کیا (یہہ راجہ بڑا دھرماتما۔ نیک آریہ
اور کسیکو دکھ نہ دینے والا وغیرہ مجموعہ صفات حسنہ مشہور ہے)
جس نے مہان پال کو سلطنت کی خاطر قتل کیا۔ ۹۳ سال راج کیا
راجہ بکرماجیت کو سمندر پال جوگی نے قتل کرکے راج لے لیا

	صفحہ ۳۸	دن	ماہ	سال		صفحہ	دن	ماہ	سال
۱	سمندر پال	۲۰	۲	۵۴	۹	امرت پال	۲۳	۱۰	۲۲
۲	چندر پال	۴	۵	۳۶	۱۰	بینی پال	۱۳	۱۰	۱۱
۳	مین پال	۱۱	۴	۲۱	۱۱	مہی پال	۲۱	۵	۱۴
۴	دلیش پال	۸	۱	۲۹	۱۲	ہر پال	۴	۳	۱۷
۵	نرسنگھ پال	۱۱	۷	۱۸	۱۳	بھیم پال	۱۳	۱۰	۱۱
۶	سوبھ پال	۱۲	۱۱	۴۷	۱۴	مدن پال	۱۹	۶	۳۷
۷	لکھ پال	۲۵	۳	۲۲	۱۵	کرم پال	۲	۲	۱۵
۸	گوبند پال	۲۷	۰	۲۸	۱۶	بکرم پال	۳	۱۱	۲۴
							۱۶	۲	۳۹۶

بکرم پال نے راجہ ملوک چند دالئے بہرائچ پر لشکر کشی کی اور مارا گیا
ملک پر ملک چند نے قبضہ کر لیا۔

	صفحہ ۳۹	دن	ماہ	سال		صفحہ	دن	ماہ	سال
۱	ملوک چند	۰	۰	۲	۶	کلیان چند	۴	۵	۱۰
۲	بکرم چند	۱۹	۷	۱۲	۷	بھیم چند	۹	۲	۱۶
۳	کان چند	۱	۱۰	۱۳	۸	موہ چند	۴	۵	۲۶
۴	رام چند	۱۹	۹	۱۴	۹	گوپال چند	۱۲	۷	۲۱
۵	ادھر چند	۰	۲	۱	۱۰	رانی پتیم وتی	۰	۰	۱
							۷	۱	۱۳۰

رانی لاولد مر گئی ہر پریم جوگی کو خالی گدی پر بٹھایا گیا

	صفحہ ۴۰	دن	ماہ	سال		صفحہ	دن	ماہ	سال
۱	ہر پریم	۲۶	۵	۷	۳	گوپال پریم	۱۸	۷	۱۵
۲	گوبند پریم	۷	۲	۳۰	۴	مہا پریم	۲۹	۷	۷
							۲۰	۱۱	۵۰

مہا پریم گدی چھوڑ کر فقیر ہو گیا دیبی سین والئے بنگالہ نے تخت پر قبضہ کیا

	صفحہ ۴۱ و ۴۲	دن	ماہ	سال		صفحہ	دن	ماہ	سال
۱	دیبی سین	۲۱	۵	۱۸	۷	کانک سین	۲۱	۸	۲۴
۲	کیشو سین	۱۲	۷	۱۵	۸	ہری سین	۲۵	۹	۲۲
۳	بلاون سین	۲	۴	۱۲	۹	لکھمی سین	۱۰	۲	۴
۴	مادہو سین	۲۴	۳	۱۱	۱۰	لکھی سین	۲	۹	۲۲
۵	سور سین	۲۷	۱۱	۲۰	۱۱	درمودر سین	۱۶	۰	۱۶
۶	بھیم سین	۹	۱	۲					
							۱۹	۱	۱۸۲

آراکین و رعیت کی درخواست پر کوہستان کے راجہ دیپ سنگھ نے آکر ملک چھین لیا

		دن	ماہ	سال			دن	ماہ	سال
۱	دیپ سنگھ	۶	۱	۲۴	۳	راج سنگھ	۱۱	۵	۹
۲	رن سنگھ	۰	۵	۱۴					
							۱۷	۲	۵۱

(سوامی دیانند نے اس خاندان کو بھی ۴ پشت لکھا ہے جیسے پرتھوی راج کے خاندان کو پانچ پشت درج کیا ہے)

اس راجہ نے ملک گیری کی طرف توجہ کی اور کوہستان کی طرف کہ آبائی ملک تھا لشکر مامور کر دیا رائے پتھورا والئے وراٹ یہہ خبر سنکر مقابل آہوا اور راجہ کو شکست دیکر ملک پر قابض ہوا

اس کے بعد رائے اجیت مل اس کا بیٹا مدت تک داد حکمرانی دیتا رہا۔ ۸۶ برس دس دن اس خاندان مین حکومت رہی اور سنہ ۳۹۲ھ مطابق سنہ ۱۱۸۶ع مین شہاب الدین غوری نے غزنی سے پہنچکر طوطی اسلام کو آبلایا۔ اور سنہ ۱۱۸۶ سے سنہ ۱۸۵۷ تک مسلمان حکمران رہے ۶۷۱ سال تک بعد ازان سنہ ۱۸۵۷ سے سنہ ۱۹۲۵ تک ۶۸ سال انگریزی حکومت کو ہوئے۔

لہذا برہما سے پانڈو تک ۷۲ پشت ۱۳۵۰ برس
یدھشٹر سے پتھیال تک ۳۹۶۰ برس
شہاب الدین غوری سے محمد بہادر شاہ تک ۵۳ پشت ۶۷۱ برس
ملکہ وکٹوریہ سے شہنشاہ جارج پنجم تک ۳ پشت ۶۸ برس
میزان برہما سے جارج پنجم تک ۶۰۴۹

نوٹ یدھشٹر سے پتھیال تک سوامی دیانند کی میزان ۴۱۵۷ سال
اگر سوامی صاحب کی میزان بھی لے لین تو ۱۳۵۰ + ۴۱۵۷ + ۶۷۱ + ۶۸ = ۶۲۴۶ سال ہوئے
امید ہے کہ ہمارے دوست اسکا ایمانداری اور انصاف سے مطالعہ کرین

یہودی مورخ پیدائش انسان کا زمانہ حضرت عیسیٰ سے ۴۳۴۲ سال قبل مسیح یعنی ۶۲۶۷ سال مانتے ہین جو ہماری تحقیق سے یعنی ۶۲۴۶ سال سے بالکل مطابق ہے محض ۲۱ سال کا فرق ہی جو اس اہم کام مین کوئی فرق شمار نہین کیا جاسکتا نصاری مورخ قبل ہجرت نبی ۵۹۹۲ سال اور مسلمان مورخین کی کثیر جماعت چھ ہزار برس تعین کرتی ہے۔

از اخبار الخلیل بجنور ۱۲ فروری سنہ ۲۵ صفحہ ۳ کالم پہلا

ہندو مورخ مذکورہ رسالہ مذا ۱۶۷۲۴۴۶ سال مانتے ہین گو ان نہ مانون مین ایک گونہ تفاوت پایا جاتا ہے۔ لیکن یہہ تفاوت آریون کے دو ارب برس کے دعوے کے تفاوت کو دیکھکر نہین کی برابر رہجاتا ہے اور عقل سلیم اس کی متقاضی اور تسلیم کرنے پر راضی ہوجاتی ہے کہ درحقیقت انسان کی پیدائش کا صحیح زمانہ ۶-و ۷ ہزار کے درمیان ہوسکتا ہے

ہمنے اس قسم کے رسالے طبع کرنے شروع کردے

طیار ہین

فیصلہ۔ جسمین قربانی کا قدیم ہونا وید وغیرہ کتب سے ثابت کیا ہے قیمت ار

روح و مادہ۔ جسمین روح و مادہ کو پیدا شدہ ثابت کیا ہے بحوالہ وید وغیرہ ار

الہام۔ جسمین دعوی ہے کہ اگر وید الہامی ہین تو ہمارا رسالہ معہ دیگر رسالون کے الہامی ہین ویدون کو ہماری تصنیف کے مقابلہ مین اُن کی الہامی لاثانی ہونے مین کوئی فوقیت نہین ار

ویدون کی فحش بیانی سوامی دیانند کی زبانی اور سوامی دیانند کی ویدون سے لاعلمی اپنی خود ہی تشریح ہے۔ ار

تاریخ دنیا۔ جسمین آریون کے دو ارب سال سے پیدائش انسان کی تکذیب کر کے ۶-۷ ہزار سال ثابت کیا ہے

زیر طبع

انمل بے جوڑ یجروید کا چوبیسوان ادھیائے پنڈت کا تمسخر خود اپنے وید دپنر دیدنکی ظلمرانی ویر وید جو آجکل ہمین الہام ہوا ہے سندنت دھا وغیرہ

اگر مسلمان ایک ایک رسالہ چھپوانے مین مدد دین یا طبع ہوتے ہی سو سو پچاس پچاس جلدین خرید کر تقسیم کردین تو آریون کے دعوے بہت جلد رد ہوجائین

المشتہر

عبدہ الکبیر خان کبیر جلالپوری مقام دہلی کوٹھی حاجی کرم الہی نونہ الہی سوداگران جفت بازار بلیماران دہلی یا پیرجی محمد ابراہیم صاحب بارہ ہندوراو دہلی متصل مسجد کلان سے طلب کرین۔

ویدوں کی ظلمرانی سوامی دیانند کی زبانی اور سوامی دیانند کی ویدوں سے لاعلمی ار